10 NOV 2022

رہنمائے دکن

مانو میں آج خون کا عطیہ کیمپ

حیدرآباد، 9 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام 10 رنومبر کو صبح 10:30 بجے خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر کے بموجب کیمپ کا یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ ڈاکٹر ایم کے انصاری، کنسلٹنٹ ہیلتھ سنٹر کی نگرانی میں یہ کیمپ منعقد کیا جارہا ہے۔

RD

راشٹریہ سہارا

مانو میں آج خون کا عطیہ کیمپ

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام 10 رنومبر کو صبح 10:30 بجے خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر کے بموجب کیمپ کا یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں انعقاد عمل میں آئیگا۔

RS

روزنامہ الحیات
10-11-2022

مانو میں آج خون کا عطیہ کیمپ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 9 نومبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں این ایس ایس سیل کے زیراہتمام 10 نومبر کو صبح 10:30 بجے خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر کے بموجب کیمپ کا یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ ڈاکٹر ایم کے انصاری، کنسلٹنٹ ہیلتھ سنٹر کی نگرانی میں یہ کیمپ منعقد کیا جارہا ہے۔

روزنامہ الحیات
10-11-2022

بچوں کی نشوونما میں ثقافتی پروگرام، بیحد اہمیت کے حامل ہیں: پروفیسر علیم اشرف جائسی

الحیات نیوز سرویس

حیدرآباد، 9 نومبر: ثقافتی پروگرام بچوں کی نشوونما میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور ان کی آئندہ زندگی پر مثبت اثرات بھی مرتب کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی 2022 نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ "اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام" میں کیا۔ پروفیسر جائسی نے کہا کہ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں ان تمام والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کے بچوں نے مختلف پروگراموں میں شرکت کی اور انعامات بھی حاصل کیے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7 تا 11 نومبر 2022 مختلف تعلیمی و ثقافتی مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس بار دو سو سے زیادہ بچوں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ LKG سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کے لیے ڈرائنگ اور پینٹنگ، نظم خوانی، تقریری مقابلوں کے ساتھ تحریری مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔

ان مقابلوں کے انعقاد کی ذمہ داری بطور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار) نے بخوبی انجام دی۔ ان کے ساتھ منتظمہ کمیٹی میں ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر محمد عمر، ڈاکٹر رابعہ اسماعیل، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر اقبال احمد، ڈاکٹر وسیم راجا، جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کمار تھے۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے ان پروگراموں کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔ جن میں 'نظم خوانی' کے کنوینر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وسیم راجا تھے جبکہ 'ڈرائنگ و پینٹنگ' کے کنوینر ڈاکٹر فردوس تبسم اور ڈاکٹر اقبال احمد تھے۔ تقریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر رابعہ اسماعیل اور ڈاکٹر محمد عمر تھے جبکہ تحریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر محمد اطہر حسین تھے اور ان کے ساتھ بقیہ کمیٹی ممبران جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کشیپ نے بھی انتظامات میں حصہ لیا۔ مختلف پروگراموں میں پروفیسر شکیل احمد، ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر پروین قمر، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ثمینہ بسو، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ثمینہ تبسم اور محترمہ نسرین احمد نے جج کے فرائض انجام دیے۔ "نظم خوانی" کے زمرہ میں نعیم اطہر اکرام کو اول، فرزان احمد کو دوم اور بے بی عمیزہ کریم کو سوم انعام حاصل ہوا۔ "پینٹنگ" کے مقابلے میں محمد عباد الرحمان نے اول، حمید اطہر اکرام نے دوم اور علی صبا خان نے سوم انعام حاصل کیا۔ "ڈرائنگ اور پینٹنگ" کے پہلے زمرے میں کھشبکا سنگھل کو انعام اول، بشریٰ رحمان کو انعام دوم اور فبیحہ بیگم کو انعام سوم حاصل ہوا۔ دوسرے زمرے میں عافیہ حسن کو پہلا انعام، محمد امان خان کو دوسرا اور آرنا تنور کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ تیسرے زمرے میں نبیلہ خان کو انعام اول، محمد ابراہیم حسن سوری کو دوم اور این اجول راج کو انعام سوم کا حقدار پایا گیا۔ چوتھے زمرے میں سامیہ خان کو پہلا انعام، ماریہ حسن سوری کو دوسرا اور صوفیہ خان کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ "تقریری مقابلے" کے پہلے زمرے میں اقرا تسنیم کو اول، ندا قیصر کو دوم اور رومان احمد کو سوم انعام حاصل ہوا جبکہ دوسرے زمرے میں آرنا تنور کو اول، زینب عالیہ کو دوم اور شیخ محمد عزیز الدین کو سوم انعام ملا۔ "تحریری مقابلے" کے پہلے زمرے میں سمیہ رضوان کو پہلا انعام، خلیق اشرف کو دوسرا انعام اور این اجول راج کو تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ دوسرے زمرے میں سامیہ خان کو اول، صوفیہ خان کو دوم اور ماریا حسن سوری کو انعام سوم حاصل ہوا۔

پروگرام کے اختتام پر کامیاب بچوں کو "یوم آزاد تقاریب 2022" کے صدر نشین پروفیسر علیم اشرف جائسی نے مبارکباد پیش کی اور اپنے زریں خیالات سے مستفیض بھی کیا۔ مقابلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے ڈاکٹر ظفر گلزار نے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن، رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد اور "یوم آزاد تقاریب 2022" کے صدر نشین پروفیسر علیم اشرف جائسی اور کنوینر ڈاکٹر احمد خان، تمام جج صاحبان کے علاوہ تمام شرکا اور ان کے والدین کا بھی شکریہ ادا کیا۔

Urdu Daily **ROZNAMA AL HAYAT** Ranchi 10.11.2022

مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کا افتتاح

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 9 نومبر: مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ میں "مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پیر کو یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔

اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پر مبنی ہے۔ اس میں ایک کرونولوجی "مولانا آزاد۔ ماہ و سال کے آئینے میں" کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یوم آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر زاہد حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر جناب حبیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد، شریک کوآرڈینیٹر ہیں۔ جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

Aadab Telangana, 10-11-2022

مانو میں آج خون کا عطیہ کیمپ

حیدرآباد، 9رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یومِ آزاد تقاریب کے سلسلے میں این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام 10 رنومبر کو صبح 10:30 بجے خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈنیٹر کے بموجب کیمپ کا یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ ڈاکٹر ایم کے انصاری، کنسلٹنٹ ہیلتھ سنٹر کی نگرانی میں یہ کیمپ منعقد کیا جارہا ہے۔

Aadab Telangana, 10-11-2022

بچوں کی نشو ونما میں ثقافتی پروگرام، بیحد اہمیت کے حامل: پروفیسر علیم اشرف جائسی

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) ثقافتی پروگرام بچوں کی نشوونما میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور ان کی آئندہ زندگی پر مثبت اثرات بھی مرتب کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی 2022 نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ ''اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام'' میں کیا۔ پروفیسر جائسی نے کہا کہ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں ان تمام والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کے بچوں نے مختلف پروگراموں میں شرکت کی اور انعامات بھی حاصل کیے۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں 7 تا 11 نومبر 2022 مختلف تعلیمی و ثقافتی مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس بار دو سو سے زیادہ بچوں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ LKG سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کے لیے ڈرائنگ اور پینٹنگ، نظم خوانی، تقریری مقابلوں کے ساتھ تحریری مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ان مقابلوں کے انعقاد کی ذمہ داری بطور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار) نے بخوبی انجام دی۔ ان کے ساتھ منتظمہ کمیٹی میں ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر محمد عمر، ڈاکٹر رابعہ اسماعیل، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر اقبال احمد، ڈاکٹر وسیم راجا، جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کمار تھے۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے ان پروگراموں کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔ جن میں 'نظم خوانی' کے کنوینر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وسیم راجا تھے جبکہ 'ڈرائنگ و پینٹنگ' کے کنوینر ڈاکٹر فردوس تبسم اور ڈاکٹر اقبال احمد تھے۔ تقریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر رابعہ اسماعیل اور ڈاکٹر محمد عمر تھے جبکہ تحریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر محمد اطہر حسین تھے اور ان کے ساتھ بقیہ کمیٹی ممبران جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کشیپ نے بھی انتظامات میں حصہ لیا۔ مختلف پروگراموں میں پروفیسر شکیل احمد، ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر پروین قمر، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ثمینہ بسو، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ثمینہ تبسم اور محترمہ نسرین احمد نے جج کے فرائض انجام دیے۔ ''نظم خوانی'' کے زمرہ میں نعیم اطہر اکرام کو اول، فرزان احمد کو دوم اور بے بی عمیزہ کریم کو سوم انعام حاصل ہوا۔ 'پینٹنگ' کے مقابلے میں محمد عباد الرحمان نے اول، حمید اطہر اکرام نے دوم اور علی صبا خان نے سوم انعام حاصل کیا۔ ''ڈرائنگ اور پینٹنگ'' کے پہلے زمرے میں گھنشیکا سنگھل کو انعام اول، بشریٰ رحمان کو انعام دوم اور فبیحہ بیگم کو انعام سوم حاصل ہوا۔ دوسرے زمرے میں عافیہ حسن کو پہلا انعام، محمد امان خان کو دوسرا اور آرنا تنور کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ تیسرے زمرے میں نبیلہ خان کو انعام اول، محمد ابراہیم حسن سوری کو دوم اور این اجول راج کو انعام سوم کا حقدار پایا گیا۔ چوتھے زمرے میں سامیہ خان کو پہلا انعام، ماریہ حسن سوری کو دوسرا اور صوفیہ خان کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ ''تقریری مقابلے'' کے پہلے زمرے میں اقرا تسنیم کو اول، ندا قیصر کو دوم اور رومان احمد کو سوم انعام حاصل ہوا جبکہ دوسرے زمرے میں آرنا تنور کو اول، زینب عالیہ کو دوم اور شیخ محمد عزیز الدین کو سوم انعام ملا۔ ''تحریری مقابلے'' کے پہلے زمرے میں سمیہ رضوان کو پہلا انعام، خلیق اشرف کو دوسرا انعام اور این اجول راج کو تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ دوسرے زمرے میں سامیہ خان کو اول، صوفیہ خان کو دوم اور ماریا حسن سوری کو انعام سوم حاصل ہوا۔ پروگرام کے اختتام پر کامیاب بچوں کو 'یوم آزاد تقاریب 2022'' کے صدر نشین پروفیسر علیم اشرف جائسی نے مبارکباد پیش کی اور اپنے زریں خیالات سے مستفیض بھی کیا۔ مقابلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے ڈاکٹر ظفر گلزار نے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن، رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد اور 'یوم آزاد تقاریب 2022'' کے صدر نشین پروفیسر علیم اشرف جائسی اور کنوینر ڈاکٹر احمد خان، تمام جج صاحبان کے علاوہ تمام شرکا اور ان کے والدین کا بھی شکریہ ادا کیا۔

Aadab Telangana, 10-11-2022

''مولانا آزاد اور ان کا عہد'' نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 9/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ میں ''مولانا آزاد اور ان کا عہد'' نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پیر کو یومِ آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پر مبنی ہے۔ اس میں ایک کرونولوجی ''مولانا آزاد۔ ماہ و سال کے آئینے میں'' کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یومِ آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر زائر حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈنیٹر جناب حبیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد، شریک کوآرڈنیٹر ہیں۔ جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

Sada e Hussaini, 10-11-2022

مانو میں آج

خون کا عطیہ کیمپ

حیدرآباد، 9 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام 10 رنومبر کو صبح 10:30 بجے خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈنیٹر کے بموجب کیمپ کا یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ ڈاکٹر ایم کے انصاری، کنسلٹنٹ ہیلتھ سنٹر کی نگرانی میں یہ کیمپ منعقد کیا جارہا ہے۔

Sada e Hussaini, 10-11-2022

بچوں کی نشوونما میں ثقافتی پروگرام، بیحد اہمیت کے حامل ہیں

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پروگرام سے پروفیسر علیم اشرف جائسی

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) ثقافتی پروگرام بچوں کی نشوونما میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور ان کی آئندہ زندگی پر مثبت اثرات بھی مرتب کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی 2022 نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ "اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام" میں کیا۔ پروفیسر جائسی نے کہا کہ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں ان تمام والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کے بچوں نے مختلف پروگراموں میں شرکت کی اور انعامات بھی حاصل کیے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7 تا 11 نومبر 2022 مختلف تعلیمی و ثقافتی مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس بار دو سو سے زیادہ بچوں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ LKG سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کیلئے ڈرائنگ اور پینٹنگ، نظم خوانی، تقریری مقابلوں کے ساتھ تحریری مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ان مقابلوں کے انعقاد کی ذمہ داری بطور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار) نے بخوبی انجام دی۔ ان کے ساتھ منتظمہ کمیٹی میں ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر محمد عمر، ڈاکٹر رابعہ اسماعیل، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر اقبال احمد، ڈاکٹر وسیم راجا، جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کمار تھے۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے ان پروگراموں کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔ جن میں "نظم خوانی" کے کنوینر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وسیم راجا تھے جبکہ "ڈرائنگ و پینٹنگ" کے کنوینر ڈاکٹر فردوس تبسم اور ڈاکٹر اقبال احمد تھے۔ تقریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر رابعہ اسماعیل اور ڈاکٹر محمد عمر تھے جبکہ تحریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر محمد اطہر حسین تھے اور ان کے ساتھ بقیہ کمیٹی ممبران جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کشیپ نے بھی انتظامات میں حصہ لیا۔ مختلف پروگراموں میں پروفیسر شکیل احمد، ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر پروین قمر، ڈاکٹر اشوفی، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ثمینہ بسو، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ثمینہ تبسم اور محترمہ نسرین احمد نے جج کے فرائض انجام دیے۔ "نظم خوانی" کے زمرہ میں نعیم اطہر اکرام کو اول، فرزان احمد کو دوم اور بے بی عمیرہ کریم کو سوم انعام حاصل ہوا۔ "پینٹنگ" کے مقابلے میں محمد عباد الرحمان نے اول، حمید اطہر اکرام نے دوم اور علی صبا خان نے سوم انعام حاصل کیا۔ "ڈرائنگ اور پینٹنگ" کے پہلے زمرے میں کشش شکیل کو انعام اول، بشریٰ رحمان کو انعام دوم اور فہیمہ بیگم کو انعام سوم حاصل ہوا۔ دوسرے زمرے میں عافیہ حسن کو پہلا انعام، محمد امان خان کو دوسرا اور آرنا تنور کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ تیسرے زمرے میں نبیلہ خان کو انعام اول، محمد ابراہیم حسن سوری کو دوم اور این اجول راج کو انعام سوم کا حقدار پایا گیا۔ چوتھے زمرے میں سامیہ خان کو پہلا انعام، ماریہ حسن سوری کو دوسرا اور صوفیہ خان کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ "تقریری مقابلے" کے پہلے زمرے میں اقرا تسنیم کو اول، ندا قیصر کو دوم اور رومان احمد کو سوم انعام حاصل ہوا جبکہ دوسرے زمرے میں آرنا تنور کو اول، تنشب عالیہ کو دوم اور شیخ محمد عزیز الدین کو سوم انعام ملا۔ "تحریری مقابلے" کے پہلے زمرے میں سمیہ رضوان کو پہلا انعام، خلیق اشرف کو دوسرا انعام اور این اجول راج کو تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ دوسرے زمرے میں سامیہ خان کو اول، صوفیہ خان کو دوم اور ماریا حسن سوری کو انعام سوم حاصل ہوا۔ پروگرام کے اختتام پر کامیاب بچوں کو "یوم آزاد تقاریب 2022" کے صدر نشین پروفیسر علیم اشرف جائسی نے مبارکباد پیش کی اور اپنے زریں خیالات سے مستفیض بھی کیا۔ مقابلوں کے کامیاب انعقاد کیلئے ڈاکٹر ظفر گلزار نے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن، رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد اور یوم آزاد تقاریب 2022' کے صدر نشین پروفیسر علیم اشرف جائسی اور کنوینر ڈاکٹر احمد خان، تمام جج صاحبان کے علاوہ تمام شرکا اور انکے والدین کا بھی شکریہ ادا کیا۔

Sada e Hussaini, 10-11-2022

''مولانا آزاد اور ان کا عہد'' نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 9/ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ میں ''مولانا آزاد اور ان کا عہد'' نمائش کے تمام منتظمین کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پیر کو یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پر مبنی ہے۔ اس میں ایک کرونولوجی ''مولانا آزاد۔ ماہ وسال کے آئینے میں'' کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یوم آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر زاہد حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر حبیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد، شریک کوآرڈینیٹر ہیں۔ معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

Standard Post, 10-11-2022

An exhibition on Maulana Azad inaugurated at MANUU

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Nov 9:An exhibition on Maulana Azad and His Age, dedicated to the first education minister of Independent India, Maulana Abdul Kalam Azad was inaugurated at Centre for Urdu Culture Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Campus, Hyderabad. Exhibition will continue till November 11.

The exhibition is part of ongoing Azad Day Celebrations.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, inaugurated the exhibition in which rare photographs, books written by Maulana Azad and books written on him are displayed. Prof. Hasan paid rich tributes to the legendary freedom fighter and reminded that the institutions established by Maulana Azad were still playing an important role in the education system of the country.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD, Prof. Syed Alim Ashraf, chairperson Azad Day Celebrations 2022, Dr. Zair Hussain controller of examinations also grace the occasion. Prof. Mohammad Fariyad, Dr. Ahamad Khan, Dr. Ameena Tahseen, Dr. Firoz Alam, Dr. Qaiser Ahmed and a large number of staff and students were present.

Mr. Habib Ahamad, Museum Curator is the Coordinator of Exhibition and Dr. Md. Zubair Ahmad is Co-cordinator. Mr. Meraj Ahmed- Assistant professor & Theatre personality assisted in organizing the event.

Urdu Action, Bhopal, 10-11-2022

"مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ)

مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک جیتا جاگتا منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ میں مولانا آزاد اور ان کا عہد نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 3 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔

اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پر مبنی ہے۔ اس میں ایک کارنر بھی "مولانا آزاد - ادب و صحافت کے آئینے میں" کے زیر عنوان بھی رکھا گیا ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی II پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یوم آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر آزاد حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ و طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر جناب حبیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد شریک کوآرڈینیٹر تھے۔ جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

2
روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد۔ 10رنومبر، 2022ء، جمعرات

طلبہ، محبت کی زبان اُردو کے ذریعہ نفرت کو ختم کردیں

مانو ماڈل اسکول میں یومِ آزاد تقاریب کا آغاز۔ ڈاکٹر اودیش رانی و پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) ملک میں نفرت کی سوچ پنپ رہی ہے۔ مانو ماڈل اسکول کے بچے اس سوچ کو کچل کر رکھ دیں گے۔ ہماری زبان اردو ہے۔ اردو محبت کی زبان ہے۔ محبت کے ذریعہ نفرتوں کو ختم کردیا جائیگا۔ طلبہ آپسی بھائی چارہ اور اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں معاون بنیں۔ یہی ہماری ملی جلی تہذیب کا ورثہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب و کالم نگار ڈاکٹر اودیش رانی باوا نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول واقع وٹے پلی فلک نما میں یومِ آزاد تقاریب کے افتتاحی پروگرام سے مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں طلبہ نے سماجی پیغامات پر مبنی ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کرتے ہوئے خوب داد حاصل کی۔ بشریٰ اینڈ گروپ نے ایک خوبصورت استقبالیہ گیت پیش کیا، حاجرہ اینڈ گروپ کے ''اسکول چلے ہم'' کے عنوان سے گانے پر ڈانس پرفارمنس اور ترنم اینڈ گروپ نے "شبھ دن آئے رے" پیش کیا۔ نشاط، ہانیہ اور عائشہ نے مولانا ابوالکلام آزاد کی مختصر سوانح حیات پر بالترتیب اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں تقریر کی۔ یوگا ایکٹ اشفاق اینڈ گروپ نے انجام دیا۔ فیضان اور پارٹنرز نے قوالی پیش کی۔ کلاس VIII اور IX کے طلبہ نے ایروبک پروگرام پیش کیا جبکہ تحسین گروپ نے سماجی پیغام کے ساتھ دل کو چھو لینے والا مائم ایکٹ پیش کیا۔ عرفان گروپ کی طرف سے "سمارٹ فون اور ہم" کے موضوع پر موضوعی کارکردگی اسمارٹ فون سے پہلے اور بعد کی زندگی کو ظاہر کرتی ہے۔ نعیم اینڈ گروپ کے پیش کردہ ڈرامہ "تعلیم بالغان" نے ایک فکر انگیز پیغام دیا۔ یونیورسٹی ترانہ کو امرین اینڈ گروپ نے گایا تھا۔ تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ محترمہ اودیش رانی نے ابتداء میں پڑھے گئے سورۂ رحمٰن کی آیات کا حوالہ دے کر کہا کہ مذہب انسانیت سے محبت سکھاتا ہے۔ انہوں نے حدیث کے حوالے سے کہا کہ رسول پاک نے کہا تھا کہ ہندوستان سے انہیں ٹھنڈی ہوا آرہی ہے۔

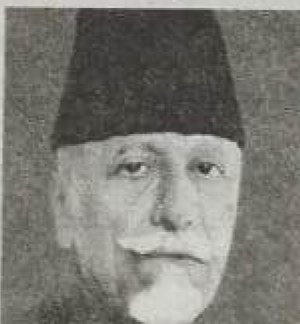

اسی ملک کے ہم رہنے والے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سال کے مقابل پروگرام میں مزید بہتری آئی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں ترقی ہو رہی ہے۔ انہوں نے ماڈل اسکول میں پینٹنگ اور دستکاری کے کلاس چلانے کے منصوبے کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال میں نے وعدہ کیا تھا کہ یہاں کے طلبہ کو یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم میں 10 فیصد تحفظات فراہم کیے جائیں گے۔ یہ تحفظات دسویں اور بارہویں کے طلبہ کو دیئے جارہے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو پڑھائی کیساتھ ساتھ کھیل کود اور ہنر پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین، یوم آزادی تقاریب کمیٹی، ڈاکٹر زاہر حسین، کنٹرولر امتحانات، پروفیسر مشتاق آئی پٹیل، پرووسٹ، بوائز ہاسٹلز، پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر کفیل احمد، پرنسپل، ماڈل سکول نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ محترمہ آسیہ انجم آرا، ہیڈ مسٹریس نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر فہیم اشرف اور محترمہ حاجرہ سلطانہ نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کو مانو انسٹرکشنل میڈیا سنٹر یوٹیوب چینل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

ESTD. 2015
HYDERABAD

MONDAY, 7TH NOVEMBER, 2022

THE
FREEDOM PRESS
HONEST JOURNALISM

'Azad Day' Celebrations begins in MANUU

FREEDOM PRESS BUREAU

Hyderabad, Nov 6: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is celebrating the birth anniversary of Maulana Abul Kalam Azad, the first education minister of independent India, from November 7 to 11, 2022. The Chief Guest Dr. Oudesh Rani Bawa, Eminent Writer & Columnist will inaugurate Azad Day celebrations 2022 by addressing the students of MANUU Model School in Vattepally, near Falaknuma on November 7, 11-00 am. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU will preside over. Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU is the guest of honour. MANUU is organizing various activities to commemorate the occasion.

UNI
BREVITY ACCURACY SPEED
United News of India
India's Multi Lingual News Agency
Wednesday, Nov 9 2022 | Time 10:43 Hrs(IST)

Posted at: Nov 7 2022 7:29PM

Spot Admissions begins at MANUU

Hyderabad, Nov 7 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) opened the online portal for Spot admissions for Merit Based Post Graduate courses for candidates, who wish to apply afresh for admission into different courses and for those candidates who had applied earlier and had not got admissions.

According to a notification issued by the Registrar MANUU, the last date for applying online is November 13, 2022. The candidates have to report in person at the respective department or campuses along with all relevant documents from 10 am to 5 pm on November 14 and the list of selected candidates will be displayed on November 15.

The courses having vacancies at Hyderabad campus are MA (Legal Studies, Commerce, Economic, History, Islamic studies, JMC, Arabic, English, Hindi, Translation Studies, Persian, Urdu, Public Administration, Political Science, Sociology, Social Work & Women Studies) and MSc Mathematics. MA (Arabic, English, Persian and Urdu) available at Lucknow campus whereas MA (Economics, Islamic Studies, English and Urdu) in Srinagar campus.

Zain News, 07-11-2022

ملک میں نفرت کی سوچ پنپ رہی ہے ۔طلبہ محبت کی زبان اُردو کے ذریعہ نفرت کو ختم کردیں

07/11/2022 زین نیوز Leave A Comment

مانو ماڈل اسکول میں یوم آزاد تقاریب کا رنگا رنگ آغاز۔
ڈاکٹر اوڈیش رانی و پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد:۔ 7 نومبر
(پریس نوٹ)

ملک میں نفرت کی سوچ پنپ رہی ہے۔ مانو ماڈل اسکول کے بچے اس سوچ کو کچل کر رکھ دیں گے۔ ہماری زبان اردو ہے۔ اردو محبت کی زبان ہے۔ محبت کے ذریعہ نفرتوں کو ختم کردیا جائے گا۔ طلبہ آپسی بھائی چارہ اور اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں معاون بنیں۔ یہی ہماری ملی جلی تہذیب کا ورثہ ہے۔
ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب و کالم نگار ڈاکٹر اوڈیش رانی باوانے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول واقع وٹے پلی فلک نما میں یوم آزاد تقاریب کے افتتاحی پروگرام سے مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ یوم آزاد تقاریب کا آج مانو ماڈل اسکول میں رنگا رنگ افتتاح عمل میں آیا
جہاں قبل ازیں طلبہ نے سماجی پیغامات پر مبنی ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کرتے ہوئے خوب داد حاصل کی۔ بشریٰ اینڈ گروپ نے ایک خوبصورت استقبالیہ گیت پیش کیا، حاجرہ اینڈ گروپ کے "اسکول چلے ہم" کے عنوان سے گانے پر ڈانس پرفارمنس اور ترنم اینڈ گروپ نے "شبھ دن آئے رے" پیش کیا۔

Zain News, 07-11-2022

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشن کا موقع

07/11/2022 زین نیوز Leave A Comment

خواہش مند طلبہ کے لیے 13 نومبر آخری تاریخ

حیدرآباد:۔ 7،نومبر

(پریس نوٹ)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، میرٹ کی اساس پر چلائے جانے والے بعض پوسٹ گریجویٹ ریگولر کورسز میں آن لائن برسر موقع داخلوں کی خاطر ایسے امیدواروں کے لیے اپنا پورٹل کھول رہی ہے

جو مختلف کورسز میں داخلہ کی تازہ درخواست جمع کرنا چاہتے ہیں یا ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2022 مقرر ہے۔

روزنامہ الحیات 08-11-2022

طلبہ محبت کی زبان اُردو کے ذریعہ نفرت کو ختم کردیں

مانو ماڈل اسکول میں یومِ آزاد تقاریب کا رنگارنگ آغاز، ڈاکٹر اودیش رانی و پروفیسر عین الحسن کے خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 7 نومبر: ملک میں نفرت کی سوچ پنپ رہی ہے۔ مانو ماڈل اسکول کے بچے اس سوچ کو کچل کر رکھ دیں گے۔ ہماری زبان اردو ہے۔ اردو محبت کی زبان ہے۔ محبت کے ذریعہ نفرتوں کو ختم کردیا جائے گا۔ طلبہ آپسی بھائی چارہ اور اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں معاون بنیں۔ یہی ہماری ملی جلی تہذیب کا ورثہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب و کالم نگار ڈاکٹر اودیش رانی باوا نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول واقع وٹے پلی فلک نما میں یوم آزاد تقاریب کے افتتاحی پروگرام سے مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ یوم آزاد تقاریب کا آج مانو ماڈل اسکول میں رنگارنگ افتتاح عمل میں آیا جہاں قبل ازیں طلبہ نے سماجی پیغامات پر مبنی ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کرتے ہوئے خوب داد حاصل کی۔ بشریٰ اینڈ گروپ نے ایک خوبصورت استقبالیہ گیت پیش کیا، حاجرہ اینڈ گروپ کے "اسکول چلے ہم" کے عنوان سے گانے پر ڈانس پرفارمنس اور ترنم اینڈ گروپ نے "شبھ دن آئے رے" پیش کیا۔ نشاط، ہانیہ اور عائشہ نے مولانا ابوالکلام آزاد کی مختصر سوانح حیات پر بالترتیب اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں تقریر کی۔ یوگا ایکٹ اشفاق اینڈ گروپ نے انجام دیا۔ فیضان اور پارٹنرز نے قوالی پیش کی۔ کلاس VIII اور IX کے طلبہ نے ایروبک پروگرام پیش کیا جبکہ تحسین گروپ نے سماجی پیغام کے ساتھ دل کو چھو لینے والا مائم ایکٹ پیش کیا۔ عرفان گروپ کی طرف سے "سمارٹ فون اور ہم" کے موضوع پر موضوعی کارکردگی اسمارٹ فون سے پہلے اور بعد کی زندگی کو ظاہر کرتی ہے۔ نعیم اینڈ گروپ کے پیش کردہ ڈرامہ "تعلیم بالغان" نے ایک فکر انگیز پیغام دیا۔ یونیورسٹی ترانہ کو امرین اینڈ گروپ نے گایا تھا۔ تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

محترمہ اودیش رانی نے ابتداء میں پڑھے گئے سورہ رحمن کی آیات کا حوالہ دے کر کہا کہ مذہب انسانیت سے محبت سکھاتا ہے۔ انہوں نے حدیث کے حوالے سے کہا کہ رسول پاک نے کہا تھا کہ ہندوستان سے انہیں ٹھنڈی ہوا آرہی ہے۔ اسی ملک کے ہم رہنے والے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سال کے مقابل پروگرام میں مزید بہتری آئی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں ترقی ہو رہی ہے۔ انہوں نے ماڈل اسکول میں پینٹنگ اور دستکاری کے کلاسس چلانے کے منصوبے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال میں نے وعدہ کیا تھا کہ یہاں کے طلبہ کو یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم میں 10 فیصد تحفظات فراہم کیے جائیں گے۔ یہ تحفظات دسویں اور بارہویں کے طلبہ کو دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے طلبہ سے وعدہ کیا کہ وہ جلد ہی تمام طلبہ کو یونیورسٹی میں مدعو کریں گے اور گچی باؤلی مین کیمپس کے مشاہدے کا انتظام کریں گے جہاں پر فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریر ڈیزائننگ کے کورسز شروع کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو مختلف شعبہ جات دیکھنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے طلبہ کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کود اور ہنر پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدرنشین، یوم آزادی تقاریب کمیٹی، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات، پروفیسر مشتاق آئی پٹیل، پرووسٹ، بوائز ہاسٹلز، پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبہ ء ترسیل عامہ و صحافت بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر کفیل احمد، پرنسپل، ماڈل سکول نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ محترمہ آسیہ انجم آرا، ہیڈ مسٹریس نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر فہیم اشرف اور محترمہ حاجرہ سلطانہ نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کو مانو انسٹرکشنل میڈیا سنٹر یوٹیوب چینل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

روزنامہ الحیات
08-11-2022

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشن کا موقع

خواہش مند طلبہ کے لیے 13 نومبر آخری تاریخ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 7 نومبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، میرٹ کی اساس پر چلائے جانے والے بعض پوسٹ گریجویٹ ریگولر کورسز میں آن لائن برسر موقع داخلوں کی خاطر ایسے امیدواروں کے لیے اپنا پورٹل کھول رہی ہے جو مختلف کورسز میں داخلہ کی تازہ درخواست جمع کرنا چاہتے ہیں یا ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2022 مقرر ہے۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ کیمپس میں 14 نومبر 2022 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 15 نومبر کو جاری کی جائے گی۔ حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لیگل اسٹڈیز، کامرس، معاشیات، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، بے ایم سی، عربی، انگریزی، ہندی، مطالعات ترجمہ، فارسی، اردو، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سماجیات، سوشل ورک اور مطالعات نسواں)، ایم ایس سی (ریاضی)، کے کورسز میں داخلہ دیا جائے گا۔ ایم اے (عربی، انگریزی، فارسی اور اردو) لکھنو کیمپس میں دستیاب ہیں جبکہ سری نگر (کشمیر) کیمپس میں ایم اے (اکنامکس، اسلامک اسٹڈیز، انگریزی اور اردو) میں داخلہ دیا جارہا ہے۔ تمام تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔

Aadab Telangana, 08-11-2022

طلبہ محبت کی زبان اُردو کے ذریعہ نفرت کو ختم کردیں

مانو ماڈل اسکول میں یومِ آزاد تقاریب کا رنگا رنگ آغاز۔ڈاکٹر اودیش رانی و پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 7 نومبر (پریس نوٹ) ملک میں نفرت کی سوچ پنپ رہی ہے۔ مانو ماڈل اسکول کے بچے اس سوچ کو کچل کر رکھ دیں گے۔ ہماری زبان اردو ہے۔اردو محبت کی زبان ہے۔محبت کے ذریعہ نفرتوں کو ختم کردیا جائے گا۔طلبہ آپسی بھائی چارہ اور اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں معاون بنیں۔ یہی ہماری ملی جلی تہذیب کا ورثہ ہے۔ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب و کالم نگار ڈاکٹر اودیش رانی باوا نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول واقع وٹے پلی فلک نما میں یومِ آزاد تقاریب کے افتتاحی پروگرام سے مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ یومِ آزاد تقاریب کا آج مانو ماڈل اسکول میں رنگا رنگ افتتاح عمل میں آیا جہاں قبل ازیں طلبہ نے سماجی پیغامات پر مبنی ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کرتے ہوئے خوب داد حاصل کی۔ بشریٰ اینڈ گروپ نے ایک خوبصورت استقبالیہ گیت پیش کیا، حاجرہ اینڈ گروپ کے ’’اسکول چلے ہم‘‘ کے عنوان سے گانے پر ڈانس پرفارمنس اور ترنم اینڈ گروپ نے "شبھ دن آئے رے" پیش کیا۔نشاط، ہانیہ اور عائشہ نے مولانا ابوالکلام آزاد کی مختصر سوانح حیات پر بالترتیب اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں تقریر کی۔ یوگا ایکٹ اشفاق اینڈ گروپ نے انجام دیا۔ فیضان اور پارٹنرز نے قوالی پیش کی۔کلاس VIII اور IX کے طلبہ نے ایروبک پروگرام پیش کیا جبکہ تحسین گروپ نے سماجی پیغام کے ساتھ دل کو چھو لینے والا مائم ایکٹ پیش کیا۔عرفان گروپ کی طرف سے "سمارٹ فون اور ہم" کے موضوع پر موضوعی کارکردگی اسمارٹ فون سے پہلے اور بعد کی زندگی کو ظاہر کرتی ہے۔نعیم اینڈ گروپ کے پیش کردہ ڈرامہ "تعلیم بالغان" نے ایک فکر انگیز پیغام دیا۔ یونیورسٹی ترانہ کو امرین اینڈ گروپ نے گایا تھا۔تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔محترمہ اودیش رانی نے ابتداء میں پڑھے گئے سورہ رحمٰن کی آیات کا حوالہ دے کر کہا کہ مذہب انسانیت سے محبت سکھاتا ہے۔انہوں نے حدیث کے حوالے سے کہا کہ رسول پاک نے کہا تھا کہ ہندوستان سے انہیں ٹھنڈی ہوا آرہی ہے۔اسی ملک کے ہم رہنے والے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سال کے مقابل پروگرامس میں مزید بہتری آئی۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں ترقی ہو رہی ہے۔ انہوں نے ماڈل اسکول میں پینٹنگ اور دستکاری کے کلاسس چلانے کے منصوبے کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال میں نے وعدہ کیا تھا کہ یہاں کے طلبہ کو یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم میں 10 فیصد تحفظات فراہم کیے جائیں گے۔ یہ تحفظات دسویں اور بارہویں کے طلبہ کو دیئے جارہے ہیں۔ انہوں نے طلبہ سے وعدہ کیا کہ وہ جلد ہی تمام طلبہ کو یونیورسٹی میں مدعو کریں گے اور گچی باولی مین کیمپس کے مشاہدے کا انتظام کریں گے جہاں پر فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریر ڈیزائننگ کے کورسز شروع کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ طلبہ کو مختلف شعبہ جات دیکھنے کا موقع ملے گا۔انہوں نے طلبہ کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کود اور ہنر پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین، یوم آزادی تقاریب کمیٹی، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات، پروفیسر مشتاق آئی پٹیل، پرووسٹ، بوائز ہاسٹلز، پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت بھی موجود تھے۔ڈاکٹر کفیل احمد، پرنسپل، ماڈل سکول نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ محترمہ آسیہ انجم آرا، ہیڈ مسٹریس نے شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY
SDH P 7
08 Nov 2022

طلبہ محبت کی زبان اردو کے ذریعہ نفرت کو ختم کردیں

مانو ماڈل اسکول میں یوم آزاد تقاریب کا رنگا رنگ آغاز

ڈاکٹر اودیش رانی و پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 7 نومبر (پریس نوٹ) ملک میں نفرت کی سوچ پنپ رہی ہے۔ مانو ماڈل اسکول کے بچے اس سوچ کو کچل کر رکھ دیں گے۔ ہماری زبان اردو ہے۔ اردو محبت کی زبان ہے۔ محبت کے ذریعہ نفرتوں کو ختم کر دیا جائے گا۔ طلبہ آپسی بھائی چارہ اور اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں معاون بنیں۔ یہی ہماری ملی جلی تہذیب کا ورثہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب و کالم نگار ڈاکٹر اودیش رانی باوا نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول واقع وٹے پلی فلک نما میں یوم آزاد تقاریب کے افتتاحی پروگرام سے مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ یوم آزاد تقاریب کا آج مانو ماڈل اسکول میں رنگا رنگ افتتاح عمل میں آیا جہاں قبل ازیں طلبہ نے سماجی پیغامات پر مبنی ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کرتے ہوئے خوب داد حاصل کی۔ اودیش رانی نے ابتدا میں پڑھے گئے سورہ رحمٰن کی آیات کا حوالہ دے کر کہا کہ مذہب انسانیت سے محبت سکھاتا ہے۔ انہوں نے حدیث کے حوالے سے کہا کہ رسول پاک نے کہا تھا کہ ہندوستان سے انہیں ٹھنڈی ہوا آرہی ہے۔ اسی ملک کے ہم رہنے والے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سال کے مقابل پروگرام میں مزید بہتری آئی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں ترقی ہو رہی ہے۔ انہوں نے ماڈل اسکول میں پینٹنگ اور دستکاری کے کلاسس چلانے کے منصوبے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال میں نے وعدہ کیا تھا کہ یہاں کے طلبہ کو یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم میں 10 فیصد تحفظات فراہم کیے جائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین، یوم آزادی تقاریب کمیٹی، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات، پروفیسر مشتاق آئی پٹیل، پرووسٹ، بوائز ہاسٹلز، پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر کفیل احمد، پرنسپل، ماڈل اسکول نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ محترمہ آسیہ انجم آرا، ہیڈ مسٹریس نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر فہیم اشرف اور محترمہ حاجرہ سلطانہ نے کارروائی چلائی۔ پروگرام کو مانو انسٹرکشنل میڈیا سنٹر یوٹیوب چینل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

The Siasat Daily

Last date for applying online for MANUU spot admissions announced

News Desk | Posted by Sameer Khan | Published: 7th November 2022 8:08 am IST

MANUU campus

Hyderabad: Maulana Azad Nataional Urdu University (MANUU), Hyderabad, has informed in a notification that the University is opening the online portal for Spot admissions 2022-23 for PG merit-based programs (Regular programs). The last date for applying online is November 13, 2022.

The candidates have to report in person at the respective department/campuses along with all relevant documents from 10 an m to 5 pm on November 14, 2022. For details, candidates can visit the University website (click here).

UNI
BREVITY ACCURACY SPEED
United News of India
India's Multi Lingual News Agency
Wednesday, Nov 9 2022 | Time 10:43 Hrs(IST)

Posted at: Nov 7 2022 7:26PM

Look for positive side in life & shun negativity – Dr Oudesh Rani

Hyderabad, Nov 7 (UNI) Eminent writer and columnist has advised the students to shun negative thoughts and always look at the positive side in life.

Speaking at the inaugural ceremony of a five-day Maulana Azad Day celebrations at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Model School in Vattepally, near Falaknuma, here, Dr Oudesh Rani hoped that future generations will wiped out hatred from the society.

Religion means love for humanity and if we do not have respect for each other's religion then we are not religious at all.

While appreciating the cultural programmes presented by the school students, she said that when new technology arrives, we should not become obsessed with it but take advantage of that technology.

She described Urdu as a sweet language that was used to raise slogans during the freedom movement.

MANUU Vice-Chancellor Prof Syed Ainul Hasan encouraged students and said that ten percent of Model School Students were given admission in our university this year, as he had promised in the previous Azad Day inaugural.

He assured of giving all possible help to these children and said that opportunity for full education should be given to them, and they should not be left in the middle.

Prof Hasan advised the students not to get trapped if someone misguides them. Do experiments in life to move forward and reach the goal. Learn some skills and also participate in sports along with your studies, he added.

Earlier, the students presented a splendid cultural programme blended with social messages.

Prizes and mementos were also distributed to students in recognition of their performance in academics.

10 NOV 2022

راشٹریہ سہارا

"مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، (پریس نوٹ) مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ میں "مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 9 کو یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پیش کی گئی ہیں۔ اس میں ایک کرونولوجی "مولانا آزاد۔ ماہ و سال کے آئینے میں" کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار، او ایس ڈی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

منصف

"مولانا آزاد اور ان کا عہد" پر نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ میں "مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 9 کو یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پیش کی گئی ہیں۔ اس میں ایک کرونولوجی "مولانا آزاد۔ ماہ و سال کے آئینے میں" کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یوم آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر جناب صہیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد شریک کوآرڈینیٹر ہیں۔ معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

اعتماد

"مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ میں "مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 9 کو یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پیش کی گئی ہیں۔ اس میں ایک کرونولوجی "مولانا آزاد۔ ماہ و سال کے آئینے میں" کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یوم آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر جناب صہیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد شریک کوآرڈینیٹر ہیں۔ جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

رہنمائے دکن

"مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کا افتتاح

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم جب جب ان کی تصویریں دیکھتے ہیں، ایک تازہ منظر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ میں "مولانا آزاد اور ان کا عہد" نمائش کے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس شاندار اور معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 9 کو یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقدہ 5 روزہ نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ اس نمائش میں مولانا آزاد کی نایاب تصاویر، ان کی تحریر کردہ کتابوں اور ان پر لکھی گئی اہم تصانیف پیش کی گئی ہیں۔ اس میں ایک کرونولوجی "مولانا آزاد۔ ماہ و سال کے آئینے میں" کے زیر عنوان بھی رکھی گئی ہے جس کے ذریعے مولانا آزاد کی زندگی کے اہم واقعات اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، او ایس ڈی پروفیسر صدیقی محمد محمود، صدر نشین یوم آزاد تقاریب پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد فریاد، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر آمنہ تحسین، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر قیصر احمد کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر جناب صہیب احمد، میوزیم کیوریٹر اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد شریک کوآرڈینیٹر ہیں۔ جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے تکنیکی تعاون کیا ہے۔ یہ نمائش 11 نومبر تک جاری رہے گی۔

10 NOV 2022

Eenadu

ఆజాద్ పుస్తక ప్రదర్శన ప్రారంభం

ప్రదర్శనలో మనూ వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

గచ్చిబౌలి, న్యూస్‌టుడే: అబుల్ కలాం ఆజాద్ జయంతి ఉత్సవాల్లో భాగంగా బుధవారం గచ్చిబౌలి మౌలానా ఆజాద్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ(మనూ)లో పుస్తక, ఛాయాచిత్ర ప్రదర్శన ఏర్పాటు చేశారు. వైస్ ఛాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ ముఖ్యఅతిథిగా ప్రారంభించారు. ఈ నెల 11 వరకు కొనసాగనుందని రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్ తెలిపారు. వర్సిటీ ఓఎస్డీ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, ప్రొఫెసర్లు సయ్యద్ అలీం అష్రఫ్, మహ్మద్ ఫరియాద్, డా.అహ్మద్‌ఖాన్ తదితరులున్నారు.

Andhra Jyothi

మనూలో ఎగ్జిబిషన్, రక్తదాన శిబిరం

హైదరాబాద్ సిటీ, నవంబర్ 9(ఆంధ్రజ్యోతి): మౌలానా ఆజాద్ జయంతిని పురస్కరించుకొని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో ఆజాద్ డే సెలబ్రేషన్స్ నిర్వహిస్తున్నారు. మనూ ఉర్దూ కల్చరల్ శాఖ ఆధ్వర్యంలో మౌలానా ఆజాద్ జీవిత చరిత్రను తెలిపే ఫొటోలు, ఆయన రాసిన పుస్తకాల ప్రదర్శనను వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్ బుధవారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా మనూలో ఏర్పాటు చేసిన రక్తదాన శిబిరంలో పలువురు విద్యార్థులు, అధ్యాపకులు, సిబ్బంది రక్తదానం చేశారు. 4)

Sakshi

మనూలో 'మౌలానా ఆజాద్' ఎగ్జిబిషన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జయంతిని పురస్కరించుకొని మనూలో నిర్వహించిన ఎగ్జిబిషన్ ఆకట్టుకుంది. యూనివర్సిటీ క్యాంపస్‌లోని సెంటర్ ఫర్ ఉర్దూ కల్చర్ స్టడీస్‌లో శుక్రవారం వరకు జరగనున్న ప్రదర్శనలో మౌలానా ఆజాద్ అరుదైన చిత్రాలు, ఆయన రచించిన పుస్తకాలు, ఆయనపై రాసిన పుస్తకాలను ఈ ఎగ్జిబిషన్‌లో ఉంచారు. ఉర్దూ యూనివర్సిటీ రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ఓఎస్డీ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ అలీమ్ అష్రఫ్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

నేడు రక్తదాన శిబిరం

ఆజాద్ డే వేడుకల్లో భాగంగా గురువారం రక్తదాన శిబిరం నిర్వహించనున్నట్లు ఎన్ఎస్ఎస్ ఇన్‌చార్జి ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫరియాద్ తెలిపారు. క్యాంపస్‌లోని హెల్త్ సెంటర్‌లో ఎన్ఎస్ఎస్ సెల్ ఆధ్వర్యంలో శిబిరం జరుగుతుందన్నారు. 5

اعتماد 10-11-2022

بچوں کی نشوونما میں ثقافتی پروگرام اہمیت کے حامل ہیں: پروفیسر علیم اشرف جائسی

حیدرآباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) ثقافتی پروگرام بچوں کی نشوونما میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور ان کی آئندہ زندگی پر مثبت اثرات بھی مرتب کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی 2022 نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ ''اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام'' میں کیا۔ پروفیسر جائسی نے کہا کہ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یقین پختہ ہو گیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں ان تمام والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کے بچوں نے مختلف پروگراموں میں شرکت کی اور انعامات بھی حاصل کیے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7 تا 11 نومبر 2022 مختلف تعلیمی و ثقافتی مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس بار دو سو سے زیادہ بچوں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ LKG سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کے لیے ڈرائنگ اور پینٹنگ، نظم خوانی، تقریری مقابلوں کے ساتھ تحریری مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ان مقابلوں کے انعقاد کی ذمہ داری بطور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار) نے بخوبی انجام دی۔ ان کے ساتھ منتظمہ کمیٹی میں ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر محمد عمر، ڈاکٹر رابعہ اسماعیل، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر اقبال احمد، ڈاکٹر وسیم راجا، جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کمار تھے۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے ان پروگراموں کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔ جن میں 'نظم خوانی' کے کنوینر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وسیم راجا تھے جبکہ 'ڈرائنگ و پینٹنگ' کے کنوینر ڈاکٹر فردوس تبسم اور ڈاکٹر اقبال احمد تھے۔ تقریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر رابعہ اسماعیل اور ڈاکٹر محمد عمر تھے جبکہ تحریری مقابلوں کے کنوینر ڈاکٹر محمد اطہر حسین تھے اور ان کے ساتھ بقیہ کمیٹی ممبران جناب حبیب احمد اور جناب دھرم جیت کشیپ نے بھی انتظامات میں حصہ لیا۔ مختلف پروگراموں میں پروفیسر شکیل احمد، ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر پروین قمر، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ثمینہ بسو، ڈاکٹر امتیاز عالم، ڈاکٹر ثمینہ تبسم اور محترمہ نسرین احمد نے جج کے فرائض انجام دیے۔